۳۱۔قال رسول اللہ ﷺ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔(بخاری و مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

۱۔جو لوگ (جاندار چیزوں کی) تصویریں بناتے ہیں چاہے وہ تراش کر بنائی گئی ہوں یا نقوش کھینچ کر یا فوٹو گراف تصویر کے ذریعہ جیسے کسی آدمی یا کسی جانور کی تصویر، اور چاہے یہ تصویریں ایسی ہوں جن کی توہین ہو رہی ہو یا توہین نہ ہو رہی ہو، اُن کو ان کے اس عمل کی وجہ سے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا کیوں کہ انھوں نے اللہ تعالی کی تخلیق کی نقالی کی کوشش کی۔

۲۔اسلام میں کسی بھی جان دار کی کسی بھی قسم کی تصویر بلاضرورتِ شدیدہ بنانے کی اجازت نہیں ہے، اور اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے کئی احادیث میں اس سے منع فرمایا ہے۔ اور ایک مسلمان اور سچے امتی کے لیے یہ وجہ کافی ہے۔

۳۔ نقش و نگاری یا پینٹنگ کلی طور پر اسلام میں حرام نہیں ہ، بلکہ صرف وہی حرام ہے جس میں ذی روح چیز کی تصویر کشی کی جائے، چنانچہ یہ کام شرک نہیں ہے، بلکہ یہ حرام ہے اور کبیرہ گناہوں میں سے ایک کبیرہ گناہ ہے؛ کیونکہ اس میں اللہ تعالی کے عمل سے مقابلہ بازی ہے اور یہ شرک کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ یہی دو بنیادی اسباب ذی روح چیز کی تصویر کشی کے حرام ہونے کی وجہ ہیں۔

۴۔ تصویر کھینچنا کھنچوانا ناجائز اور حرام ہے، احادیث میں اس پر سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں۔

۵۔ البتہ ضرورتِ شدیدہ کے وقت تصویر کھنچوانے کی گنجائش ہے اور جو شخص بغیر کسی ضرورت کے شوقیہ تصویر کھنچواتا ہے، شرعاً وہ فاسق ہے، اُس کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔

۶۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علماء کے بقول جاندار کی تصویر بنانا سختی کے ساتھ حرام ہے اور یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ کیوں کہ اس کے بارے میں احادیث میں مذکور یہ سخت وعید آئی ہے چاہے تصویر ایسی چیز میں بنی ہو جس کی توہین ہوتی ہو یا کوئی اور شے ہو۔ تصویر کا بنانا ہر حال میں حرام ہے کیوں کہ اس میں اللہ کی تخلیق کی مشابہت ہوتی ہے۔

۷۔ نسل نو کی تباہی کی ذمہ دار تصویر ہی ہے چاہے وہ ویڈیوز کی صورت میں ہو یا فوٹوز کی صورت میں۔ نوجوان نسل کو بے راہ روی پر گامزن کرنے والی، ان میں بے حیائی اور بد فعلی کے جذبات کو ابھارنے والی اور اشتعال پیدا کرنے والی یہی تصویر سازی ہی ہے۔

۸۔ اخلاق اور دین کی تباہی اسی تصویر سازی کے ذریعے ہوتی ہے۔

۹۔ عزتوں اور عفتوں کی تباہی کا باعث ہے۔

۱۰۔ عبادات کا ضیاع اور ریاکاری کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ حاجی اتنا مال و متاع خرچ کر کے مکہ مکرمہ جاتا ہے اور وہاں عبادت کے دوران بھی سیلفی میں مشغول و مگن

رہتا ہے۔ دوران طواف جو وقت ذکر واذکار و تسبیح کا ہے وہ سیلفی میں گذر تا ہے۔
اب اگر یہ ریاکاری نہیں تو کیا ہے۔

۱۱۔ اس فعل محرم کا ارتکاب اب بیوت اللہ میں ہونے لگا ہے۔ اب مساجد میں بے دریغ تصاویر بنائی جاتی ہیں کوئی روکنے والا نہیں۔

۱۲۔ معصیت انسان کے ساتھ ہر لمحہ مصاحب ہے۔ اگر چل رہا ہے تو اس میں مشغول، لیٹا ہے تو اسی شغل میں لگا ہے، بیٹھا ہے تو بھی وہی حال ہے۔

۱۳۔ لوگ گھروں میں آویزاں کرتے ہیں۔

۱۴۔ اسراف اور تبذیر کا پہلو بدرجہ اتم موجود ہے۔

خلاصہ یہ کہ تصویر سازی گناہ کبیرہ ہے۔ تصویر سازی کا مرض دن بدن ہمارے معاشرے میں پھیل رہا ہے۔ جو اخلاقی اور سماجی بُرائیوں کی جڑ ہے۔ ان تمام مفاسد کو اگر سامنے رکھا جائے تو دل اسی چیز پر مائل ہوتا ہے۔ تصویر کشی ایک ناسور ہے جس سے جان چھڑائے بغیر معاشرے کی اصلاح بہت مشکل نظر آتی

ہے۔اس میں عام شہری کے ساتھ ساتھ علماء بھی اس گناہ میں شامل ہو رہے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین